سُوْرَةُ طٰهٰ

سوال 1: سورۂ طٰہٰ کا تعارف اور مضامین تحریر کریں۔

جواب: سورۂ طٰہٰ کا تعارف

سورۂ طٰہٰ مکی سورت ہے۔ اس میں آٹھ (8) رکوع اور ایک سو پینتیس (135) آیات ہیں۔ سورت طٰہٰ ان سورتوں میں سے ہے جن کے نام حروف مقطعات پر رکھے گئے ہیں۔ اس سورت کی ابتداء حروف مقطعات میں طٰہٰ سے ہوتی ہے اس مناسبت سے اس سورت کا نام "طٰہٰ" رکھا گیا ہے۔

جن سورتوں کے بارے میں حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا کہ یہ میرا قدیم مال اور قیمتی اثاثہ ہیں ان میں سے ایک سورۂ طٰہٰ بھی ہے۔ (صحیح بخاری، کتاب تفسیر القرآن، حدیث: 4739)

سورۂ طٰہٰ کے آٹھ میں سے پانچ رکوعوں میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے حالاتِ زندگی بیان کیے گئے ہیں۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے کے واقعہ میں یہ تذکرہ ملتا ہے کہ جب وہ اپنی بہن کے گھر تشریف لے گئے اور انھوں نے اپنی بہن سے سُوْرَۃُ طٰہٰ کی تلاوت سنی تو ان کے دل میں اسلام گھر کر گیا اور انھوں نے اسی وقت اسلام قبول کرنے کا فیصلہ کر لیا۔

سُوْرَۃُ طٰہٰ کا خلاصہ "حضرت موسیٰ علیہ السلام کا تفصیلی تذکرہ اور پھر توحید، رسالت اور آخرت کا بیان" ہے۔

سورۂ طٰہٰ کے مضامین

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں دین کے عقائد جیسے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور قدرت، اس کے علاوہ نبوت، مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کیا جانے اور اعمال کی جزا و سزا ملنے وغیرہ کو مختلف دلائل سے ثابت کیا گیا ہے اور اس سورت میں درج ذیل چیزیں بیان کی گئی ہیں:

1- حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی کے مراحل کا بیان

سُوْرَۃُ طٰہٰ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی کے تین مراحل بیان کیے گئے ہیں:

(i) حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پیدائش سے مدین ہجرت فرمانے تک۔ (ii) مدین سے صحرائے سینا کی طرف ہجرت۔

(iii) صحرائے سینا ہجرت کے بعد سے وصال تک کا دور۔

2- توحید، رسالت اور آخرت کا بیان

سورۂ طٰہٰ میں توحید، رسالت اور آخرت کا بیان ہے۔ آخرت میں نافرمانوں کے برے انجام کو بیان کیا گیا ہے۔

3- قرآن مجید کا مقام و مرتبہ

قرآن مجید کے مقام و مرتبہ بیان کر کے اس سے منھ موڑنے کی سزا بیان کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی عظیم قدرتوں اور صفات کا ذکر ہے۔

4- حضرت موسیٰ علیہ السلام کا قصہ

حضرت موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کا قصہ تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا اور اس واقعے میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کو بچپن میں صندوق میں بند کر کے دریا میں ڈالے جانے، حضرت ہارون علیہ السلام کے ساتھ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو جابر و سرکش فرعون کے پاس بھیجنے اور اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کے بارے میں اس سے بحث کرنے، جادوگروں کے ساتھ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا مقابلہ ہونے، حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ کی تائید اور مدد ملنے، جادوگروں کے ایمان لانے، حضرت موسیٰ علیہ السلام کا دریا میں راستے بنانے والا معجزہ ظاہر ہونے، بنی اسرائیل کے دریا پار کرنے، فرعون

اور اس کے لشکر کے ہلاک ہونے، بنی اسرائیل کا اللہ تعالیٰ کی کثیر نعمتوں کی ناشکری کرنے، سامری کا سونے سے ایک بچھڑا بنا کر بنی اسرائیل کو گمراہ کرنے اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کا اپنے بھائی حضرت ہارون علیہ السلام پر اظہارِ غضب کرنے وغیرہ کا ذکر ہے۔

5- حضرت آدم علیہ السلام کا قصہ

حضرت آدم علیہ السلام کا قصہ بیان کرکے قریش کو بتانا مقصود ہے کہ تم جس راستے پر چل رہے ہو وہ شیطان کا راستہ ہے جب کہ آدمی کا صحیح راستہ یہ ہے کہ وہ اپنے باپ آدم علیہ السلام کی پیروی کرے۔ اسے شیطان نے بہکا دیا تھا لیکن جب اسے اپنی غلطی کا احساس ہوا تو اس نے صاف صاف اس کا اعتراف کیا اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کی۔ دوسری طرف اگر کوئی شخص شیطان کی پیروی کرتا ہے اور نصیحت کے باوجود اپنی غلطی پر ڈٹا رہتا ہے تو شیطان کی طرح تنہا اپنے آپ کو نقصان پہنچاتا ہے۔

6- اہلِ حق کو صبر کی تلقین

سُورۃ طٰہٰ کے آخر میں یہ سمجھایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا قانون ہے کہ وہ کسی قوم کو اس کے کفر اور انکار پر فوراً نہیں پکڑتا بلکہ مہلت دیتا ہے۔ اس لیے حق والوں کو صبر کے ساتھ دین کی دعوت کا کام کرتے رہنا چاہیے اور حق کا انکار کرنے والوں کے معاملے میں جلد بازی اور بے صبری کا مظاہرہ نہیں کرنا چاہیے۔

سوال 2: سورۃ طٰہٰ کے علمی و عملی نکات بیان کریں۔

جواب: سورۃ طٰہٰ کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

1- اللہ تعالیٰ کو ہر چیز کا علم ہے دنیا میں کوئی چیز اس سے چھپی ہوئی نہیں۔ (سورۃ طٰہٰ: 8)

2- اپنی خواہش کی اتباع ہلاکت کا باعث ہے۔ (سورۃ طٰہٰ: 16)

3- دشمن کا موسیٰ علیہ السلام کی پرورش و نگرانی کرنا اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہے۔ (سورۃ طٰہٰ: 39)

4- دنیا و آخرت کی سلامتی ان کے لیے ہے جو ہدایت کی پیروی کریں۔ (سورۃ طٰہٰ: 47)

5- اللہ پر جھوٹ باندھنا سخت عذابِ الٰہی اور بربادی کا ذریعہ ہے۔ (سورۃ طٰہٰ: 61)

6- مجرموں کے لیے جہنم ہے جس میں وہ نہ مریں گے نہ جئیں گے۔ (سورۃ طٰہٰ: 84)

7- نصیحت سے اعراض کرنے والے قیامت کے دن بہت پچھتائیں گے۔ (سورۃ طٰہٰ: 100)

8- قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ہی فیصلہ فرمائے گا کہ کون سفارش کرے۔ (سورۃ طٰہٰ: 109)

9- ہمیں اللہ تعالیٰ سے اپنے علم میں اضافہ کی دعا کرتے رہنا چاہیے۔ (سورۃ طٰہٰ: 113)

10- شیطان ہمارا دشمن ہے جو وسوسہ ڈال کر ہم سے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرانا چاہتا ہے۔ (سورۃ طٰہٰ: 120)

11- اللہ تعالیٰ نے انسان میں شرم و حیا کی فطرت رکھی ہے۔ ہمیں بے حیائی اور بے پردگی سے بچنا چاہیے۔ (سورۃ طٰہٰ: 121)

12- قرآن مجید پر عمل نہ کرنے والوں کی دنیاوی زندگی تنگ کردی جاتی ہے، یعنی ان کی دنیا ویران کردی جاتی ہے۔ (سورۃ طٰہٰ: 124)

13- سابقہ قوموں کے کھنڈرات ہمارے لیے عبرت کے نشانات ہیں۔ (سورۃ طٰہٰ: 128)

14- ہمیں نمازوں کو وقت کی پابندی کے ساتھ ادا کرنا چاہیے۔ (سورۃ طٰہٰ: 130)

15- دنیا کی نعمتیں ہماری آزمائش اور امتحان کے لیے ہیں۔ (سورۃ طٰہٰ: 131)

16- حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کا سب سے بڑا معجزہ قرآن مجید ہے۔ (سورۃ طٰہٰ: 133)

17- کون کامیاب ہے اور کون ناکام ہے، اس کا فیصلہ قیامت کے دن ہوگا۔ (سورۃ طٰہٰ: 135)

(۲۰) سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ (۴۵)

سورۂ طٰہٰ مکی ہے (آیات: ۱۳۵/رکوع: ۸)

نوٹ: سورۂ طٰہٰ کی آیاتِ مبارکہ ۲۵ تا ۳۷ کے بامحاورہ ترجمہ کا امتحان لیا جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

سورۂ طٰہٰ: آیت ۲۵ تا ۳۷

قَالَ	رَبِّ	اشْرَحْ	لِيْ	صَدْرِيْ ۝	وَيَسِّرْ لِيْ	اَمْرِيْ ۝
اس نے کہا	اے میرے ربّ	کھول دے	میرے لیے	میرا سینہ	اور میرے لیے آسان بنا دے	میرا کام

(موسیٰ علیہ السلام نے) عرض کیا اے میرے ربّ! میرے لیے میرا سینہ کھول دے۔ اور میرے لیے میرا کام آسان بنا دے۔

وَاحْلُلْ	عُقْدَةً	مِّنْ	لِّسَانِيْ ۝	يَفْقَهُوْا	قَوْلِيْ ۝	وَاجْعَلْ	لِّيْ	وَزِيْرًا
اور کھول دے	گرہ	سے، کی	میری زبان	وہ سمجھ لیں	میری بات	اور بنا دے	میرے لیے	میرا وزیر

اور میری زبان کی گرہ کھول دے۔ تاکہ لوگ میری بات سمجھ سکیں۔ اور میرا ایک وزیر (مددگار) مقرر فرما دے

مِّنْ اَهْلِيْ ۝	هٰرُوْنَ	اَخِي ۝	اشْدُدْ بِهٖ	اَزْرِيْ ۝	وَاَشْرِكْهُ	فِيْٓ اَمْرِيْ ۝
میرے خاندان سے	ہارون	میرا بھائی	مضبوط فرما دے اس سے	میری قوت	اور شریک فرما دے اسے	میرے کام میں

میرے گھر والوں میں سے (یعنی) میرے بھائی ہارون (علیہ السلام) کو۔ اُس سے میری قوت کو مضبوط فرما دے۔ اور اُسے میرے کام میں شریک فرما دے۔

كَيْ	نُسَبِّحَكَ	كَثِيْرًا ۝	وَّنَذْكُرَكَ	كَثِيْرًا ۝	اِنَّكَ	كُنْتَ	بِنَا بَصِيْرًا ۝
تاکہ	ہم تیری پاکی بیان کریں	کثرت سے	اور تیرا ذکر کریں	کثرت سے	بے شک تو	تو ہے	ہمیں خوب دیکھنے والا ہے

تاکہ (یک جان ہو کر) ہم کثرت سے تیری پاکی بیان کریں۔ اور کثرت سے تیرا ذکر کریں۔ بے شک تو ہمیں خوب دیکھنے والا ہے۔

قَالَ	قَدْ اُوْتِيْتَ	سُؤْلَكَ	يٰمُوْسٰى ۝	وَلَقَدْ مَنَنَّا	عَلَيْكَ	مَرَّةً	اُخْرٰٓى ۝
اللہ نے فرمایا	تحقیق تمھیں دے دیا گیا	جو تم نے مانگا	اے موسیٰ	اور تحقیق ہم نے احسان کیا	تجھ پر	ایک بار	اور بھی

(اللہ نے) فرمایا اے موسیٰ! تمھیں دے دیا گیا جو کچھ تم نے مانگا ہے۔ اور بے شک ہم نے تم پر احسان کیا تھا ایک بار اور بھی۔

دعائیں

رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ O وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ O (سورۂ طٰہٰ: 25،26)

ترجمہ: اے میرے ربّ! میرے لیے میرا سینہ کھول دے۔ اور میرے لیے میرا کام آسان بنا دے۔

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ O يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ O (سورۂ طٰہٰ: 25 تا 28)

ترجمہ: اور میری زبان کی گرہ کھول دے۔ تاکہ لوگ میری بات سمجھ سکیں۔

رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ۔ (سورۂ طٰہٰ: 114) ترجمہ: اے میرے ربّ! مجھے علم میں اور ترقی عطا فرما۔

ذخیرۂ الفاظ

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
صَدْرِيْ	میرا سینہ	اِشْرَحْ	کھول دے
اُحْلُلْ	کھول دے	يَسِّرْ	آسان کر دے
اَخِيْ	میرا بھائی	لِسَانِيْ	میری زبان
اَزْرِيْ	میری کمر	اُشْدُدْ	مضبوط کر دے
نُسَبِّحَكَ	ہم تیری تسبیح بیان کریں	كَيْ	تاکہ
قَدْ	یقیناً	بَصِيْرٌ	خوب دیکھنے والا
مَرَّةً اُخْرٰى	ایک مرتبہ اور بھی	مَنَنَّا	ہم نے احسان کیا

حدیث نبوی ﷺ

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے یوم عاشور کے بارے میں فرمایا: "اس دن اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو فرعون سے نجات عطا فرمائی تھی۔ اس لیے اس دن حضرت موسیٰ علیہ السلام نے روزہ رکھا تھا آپ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا ہم اس خوشی میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے شریک ہیں چنانچہ آپ خاتم النبیین ﷺ نے اس دن روزہ رکھا"۔ (صحیح بخاری، حدیث: 2004)

مشقی سوالات کے جوابات

سوال 1: درست جواب کی نشان دہی کیجیے:

i- حضرت موسیٰ علیہ السلام کا تفصیلی ذکر ہے:

(الف) سورۂ مریم میں (ب) سورۂ طٰہٰ میں (ج) سورۂ الحج میں (د) سورۂ الانبیاء میں

ii- سورۂ طٰہٰ کو سن کر مسلمان ہوئے:

(الف) حضرت عمر رضی اللہ عنہ (ب) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ (ج) حضرت علی رضی اللہ عنہ (د) حضرت زبیر رضی اللہ عنہ

iii- حق کا انکار کرنے والوں کے بارے میں مظاہرہ کرنا چاہیے:

(الف) جلد بازی کا (ب) زبردست غصے کا (ج) شعلہ بیانی کا (د) صبر و تحمل کا

iv- حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سب سے بڑا معجزہ ہے:

(الف) پانی میں برکت (ب) چاند کے دو ٹکڑے ہونا (ج) واقعہ معراج (د) قرآن مجید

v- اصل کامیابی کا فیصلہ ہوگا:

(الف) نتیجے کے دن (ب) عید کے دن (ج) قیامت کے دن (د) حج کے دن

جوابات: i- سورۂ طٰہٰ میں ii- حضرت عمر رضی اللہ عنہ iii- صبر و تحمل کا iv- قرآن مجید v- قیامت کے دن

سوال 2: مختصر جواب دیجیے۔

i- سورۂ طٰہٰ کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟

جواب: سورۂ طٰہٰ ان سورتوں میں سے ہے جن کے نام حروف مقطعات پر رکھے گئے ہیں۔ اس سورت کا آغاز حروف مقطعات میں سے "طٰہٰ" سے ہوتا ہے اسی مناسبت سے اس سورت کا نام "طٰہٰ" رکھا گیا ہے۔

ii- سورۂ طٰہٰ کا خلاصہ کیا ہے؟

جواب: سورۂ طٰہٰ کا خلاصہ "حضرت موسیٰ علیہ السلام کا تفصیلی تذکرہ پھر توحید، رسالت اور آخرت کا بیان" ہے۔

iii- سورۂ طٰہٰ کے علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

جواب: سورۂ طٰہٰ کے علمی و عملی نکات

1- دنیا اور آخرت کی سلامتی ان کے لیے ہے جو ہدایت کی پیروی کریں۔ (سورۂ طٰہٰ، 47)

2- نصیحت سے اعراض کرنے والے قیامت کے دن بہت پچھتائیں گے۔ (سورۂ طٰہٰ، 100)

سوال 3: درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ قرآنی الفاظ کے معنی لکھیں۔

بَصِيْرٌ ، لِسَانِيْ ، اَزْرِيْ ، قَدْ ، اِشْرَحْ ، كَيْ ، مَنَنَّا

جواب:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بَصِيْرٌ	خوب دیکھنے والا	لِسَانِيْ	میری زبان	اَزْرِيْ	میری کمر
قَدْ	یقیناً	اِشْرَحْ	کھول دے	كَيْ	تاکہ
مَنَنَّا	ہم نے احسان کیا				

سوال 4: دی گئی آیات کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

i- قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ (۲۵)

ترجمہ: (موسیٰ علیہ السلام نے) عرض کیا اے میرے ربّ! میرے لیے میرا سینہ کھول دے۔

ii- وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ (۲۶) ترجمہ: اور میرے لیے میرا کام آسان بنا دے۔

iii- وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ (۲۷) ترجمہ: اور میری زبان کی گرہ کھول دے۔

iv- يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ (۲۸) ترجمہ: تاکہ لوگ میری بات سمجھ سکیں۔

v- وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ (۲۹) ترجمہ: اور میرا ایک وزیر (مددگار) مقرر فرما دے میرے گھر والوں میں سے۔

vi- اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا (۳۵) ترجمہ: بے شک تو ہمیں خوب دیکھنے والا ہے

USTAD 360° استاد

سوال5: تفصیلی جواب دیجیے۔

i- سورۃ طٰہٰ کا تعارف اور مضامین تحریر کیجیے۔

جواب: دیکھیے سوال 1

سرگرمیاں برائے طلبہ

☆ **حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی کے مختلف ادوار پر ایک مضمون تحریر کیجیے۔**

جواب: حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی: آپ علیہ السلام کی زندگی کو پانچ ادوار میں تقسیم کیا جاسکتا ہے جو درج ذیل ہیں:

1- پیدائش سے لے کر آغوشِ فرعون میں آپ علیہ السلام کی پرورش کا زمانہ۔

2- آپ علیہ السلام کا مصر سے نکل کر شہر مدین میں حضرت شعیب علیہ السلام کے پاس رہنا۔

3- آپ علیہ السلام کی بعثت سے فرعون اور اس کی قوم سے مختلف تنازعوں کا زمانہ۔

4- فرعونیوں کے چنگل سے نکل کر بیت المقدس پہنچنے تک کا زمانہ۔

5- حضرت موسیٰ علیہ السلام اور بنی اسرائیل کے درمیان کشاکش کا زمانہ۔

قرآن مجید میں حضرت موسیٰ علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کی قوم بنی اسرائیل کے واقعات کو کثرت سے بیان کیا گیا ہے۔ قرآن مجید میں سو(100) مقامات پر حضرت موسیٰ علیہ السلام، فرعون اور بنی اسرائیل کا ذکر ہوا ہے۔ آپ علیہ السلام حضرت یعقوب علیہ السلام کی نسل سے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کو بہت سے معجزات سے نوازا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کو نبوت و رسالت کے عظیم منصب کے ساتھ ساتھ کتاب مقدس تورات عطا فرمائی۔

☆ **قرآن مجید کی جن سورتوں کے نام حروفِ مقطعات پر رکھے گئے ہیں ان کی ایک فہرست بنائیے۔**

جواب: حروفِ مقطعات سے شروع ہونے والی کل سورتیں انتیس ہیں اور ان کے نام درج ذیل ہیں:

الم:	سورۃ البقرۃ	الم:	سورۃ الروم	الم:	سورہ آلِ عمران
الم:	سورۃ لقمان	المص:	سورۃ الاعراف	الم:	سورۃ السجدۃ
الر:	سورۃ یونس	یٰس:	سورۃ یٰس	الر:	سورۃ ہود
ص:	سورۃ ص	الر:	سورۃ یوسف	حم:	سورۃ غافر
المر:	سورۃ الرعد	حم:	سورۃ حم السجدۃ/سورۃ فصلت	الر:	سورۃ ابراہیم
حم عسق:	سورۃ الشوریٰ	الر:	سورۃ الحجر	حم:	سورۃ الزخرف
کھیعص:	سورۃ مریم	حم:	سورۃ الدخان	طٰہٰ:	سورۃ طٰہٰ
حم:	سورۃ الجاثیہ	طسم:	سورۃ الشعراء	حم:	سورۃ الاحقاف
طس:	سورۃ النمل	ق:	سورۃ ق	طسم:	سورۃ القصص
ن:	سورۃ القلم	الم:	سورۃ العنکبوت		

☆ **حدیث اور سیرت کی کتابوں سے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے اسلام قبول کرنے کا واقعہ تفصیل کے ساتھ دیکھیں اور اس بارے میں اپنی معلومات کو وسعت دیجیے۔**

جواب: ایک روز حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اپنے گھر سے تلوار اٹھائے ہوئے نکلے۔ راستے میں قبیلہ بنو زہرہ کا ایک شخص ملا۔ اس نے پوچھا:

اے عمر رضی اللہ عنہ! کہاں کا ارادہ ہے؟ کہنے لگے۔ اسلام کے بانی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قتل کرنے جا رہا ہوں۔ انھوں نے کہا کہ ایسا کرنے پر بنو ہاشم اور بنو زہرہ سے تم کیسے بچ سکو گے؟ عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ تم بھی اپنے دین کو چھوڑ چکے ہو۔ بنو زہرہ کے اس شخص نے کہا کہ میں تم کو اس سے بھی زیادہ تعجب کی بات بتلاتا ہوں کہ تمھاری بہن فاطمہ اور بہنوئی بھی اسلام قبول کر چکے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ پہلے سے زیادہ غضبناک ہو کر سیدھے بہن کے گھر پہنچے اور مار پیٹ شروع کر دی دونوں کو زخمی کر دیا مگر جب دیکھا کہ وہ تو اسلام کی حقانیت پر ڈٹے ہوئے ہیں تو ٹھنڈے ہو گئے اور وہ کتاب مانگی جو وہ پڑھ رہے تھے۔ بہن نے کہا پہلے غسل کرو پھر اس پاک کلام کو ہاتھ لگاؤ۔ ایک طرف حضور اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے کی دعا اور دوسری طرف بہن اور بہنوئی کا اسلام پر مضبوط عقیدہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے قلب و ذہن کو متاثر کیے جا رہا تھا۔

آپ رضی اللہ عنہ نے حضور اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضری کی خواہش کی۔ حضور اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت کوہ صفا کے مقام میں تشریف فرما تھے۔ وہاں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو دربار رسالت میں پیش کیا گیا۔ وہاں حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ، حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ اور دوسرے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم موجود تھے۔ اس موقع پر آپ رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا۔

برائے اساتذہ کرام

☆ سورۂ طٰہٰ میں موجود علم میں اضافے کی دعائیں طلبہ کو یاد کرائی جائیں۔

جواب: عملی کام۔

☆ ایمان کے راستے میں آنے والی مشکلات پر طلبہ کو صبر کی تلقین کیجیے۔

جواب: عملی کام۔

☆ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کے معجزات کے بارے میں طلبہ کو بتائیں۔

جواب: **حضرت موسیٰ علیہ السلام کے معجزات:** اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کو بہت سے معجزات عطا فرمائے تھے جن میں سے دو یہ ہیں:

1- **عصا مبارک:** آپ علیہ السلام کا عصا مبارک جو بہت بڑے اژدھے میں تبدیل ہو گیا، جادوگروں کے وار کو اس کے ذریعے رد کیا گیا۔ آپ علیہ السلام نے اللہ کے حکم سے اپنا عصا پانی پر مارا تو دریا میں راستے بن گئے اور بنی اسرائیل اس میں سے گزر کر پار چلے گئے۔ آپ علیہ السلام نے اپنا عصا پتھر پر مارا تو اس میں سے بارہ چشمے جاری ہو گئے۔

2- **یدِ بیضا:** دوسرا بڑا معجزہ آپ علیہ السلام کا چمکتا ہوا ہاتھ تھا۔ آپ علیہ السلام اپنا ہاتھ اپنی بغل میں لے جا کر نکالتے تو وہ چمکنے لگتا۔

☆ طلبہ سورۂ طٰہٰ کی آیت 25 تا آیت 37 کو امتحانی جائزہ کے لیے تیار کریں۔ ترجمہ سے متعلق امتحان صرف انھی آیات سے لیا جائے گا۔

جواب: عملی کام۔

☆ سورۂ طٰہٰ کی روشنی میں علمی و عملی زندگی کو کس طرح بہتر بنایا جا سکتا ہے؟ طلبہ کو اس حوالے سے آگاہ کیجیے۔

جواب: 1- انسان کو اپنی بساط اور اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ صلاحیتوں کے مطابق محنت و کوشش کے بعد معاملہ باری تعالیٰ کے سپرد کر دینا چاہیے، کیوں کہ اللہ تعالیٰ سے کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں ہے۔

2- ہمیں دنیاوی مفاد کی بجائے اخروی نجات پر توجہ دینی چاہیے۔

3- شرم و حیا انسان کی فطرت میں رکھی گئی ہے۔ ہمیں بے حیائی و بے پردگی سے بچنا چاہیے۔

4- دنیا و آخرت کی کامیابی علم و عمل کے ساتھ مشروط ہے۔ لہٰذا تمام تر توجہ اور یکسوئی کے ساتھ حصول علم کے لیے کوشاں رہنا چاہیے علم میں اضافے کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کرنا سنت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔

USTAD 360° استاد

معروضی سوالات

کثیر الانتخابی سوالات

-1 سورۃ طٰہٰ ہے:
(A) مکی سورت (B) مدنی سورت (C) آخری سورت (D) درمیانی سورت

-2 سورۃ طٰہٰ کی آیات ہیں:
(A) 98 (B) 110 (C) 125 (D) 135

-3 سورۃ طٰہٰ کا نام رکھا گیا ہے:
(A) حروف مقطعات پر (B) مضمون کے اعتبار سے (C) کسی آدمی کے نام پر (D) فکر آخرت کے حوالے سے

-4 سورۃ طٰہٰ کے رکوع ہیں:
(A) چار (B) پانچ (C) سات (D) آٹھ

-5 سورۃ طٰہٰ کے پانچ رکوعوں میں زندگی بیان فرمائی گئی ہے:
(A) حضرت ابراہیم علیہ السلام کی (B) حضرت موسیٰ علیہ السلام کی
(C) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی (D) حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم

-6 نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے سورۃ طٰہٰ کے بارے میں فرمایا کہ:
(A) یہ میری محبوب سورت ہے (B) معراج کی شب اس کی تلاوت کی گئی
(C) یہ میرا قدیم مال اور قیمتی اثاثہ ہے (D) یہ میری گمشدہ میراث ہے

-7 سورۃ طٰہٰ کی آیات کی تلاوت سے اسلام کس کے دل میں گھر کر گیا؟
(A) حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ (B) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ (C) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ (D) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ

-8 حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے مسلمان ہونے سے قبل سورۃ طٰہٰ کی تلاوت سنی:
(A) اپنی بہن سے (B) اپنے بہنوئی سے (C) حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے (D) حضرت جعفر رضی اللہ عنہ سے

-9 سورۃ طٰہٰ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی کے مراحل بیان کیے گئے ہیں:
(A) دو (B) تین (C) چار (D) پانچ

-10 سورۃ طٰہٰ میں توحید، رسالت اور آخرت کا بیان ہے:
(A) پہلے تین رکوعوں میں (B) پہلے پانچ رکوعوں میں (C) آٹھ رکوعوں میں (D) آخری تین رکوعوں میں

-11 سورۃ طٰہٰ میں مختصر تذکرہ ہے:
(A) حضرت آدم علیہ السلام کا (B) حضرت ادریس علیہ السلام کا (C) حضرت نوح علیہ السلام کا (D) حضرت ابراہیم علیہ السلام کا

-12 اللہ تعالیٰ کا قانون ہے کہ وہ کسی قوم کو اس کے کفر اور انکار پر دیتا ہے:
(A) مہلت (B) فوری سزا (C) فوری عذاب (D) گناہ

-13 سورۃ طٰہٰ سے پتہ چلتا ہے کہ حق والوں کو دین کی دعوت کا کام کرتے رہنا چاہیے:
(A) جلدی جلدی (B) وقتاً فوقتاً (C) صبر کے ساتھ (D) کبھی کبھی

-14 ہمیں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے رہنا چاہیے:
(A) مال میں اضافہ کی (B) علم میں اضافہ کی (C) دنیا میں کامیابی کی (D) عزت و شہرت کی

15- ہم سے اللہ تعالیٰ کی نافرمانیاں کرانا چاہتا ہے:
(A) جن (B) فرشتہ (C) نفس (D) شیطان

16- اللہ تعالیٰ نے انسان کی فطرت میں رکھا ہے:
(A) نافرمانی کرنا (B) شیطان کا کہا ماننا (C) شرم و حیا (D) گناہ کرنا

17- ہمارے لیے عبرت کے نشانات ہیں:
(A) سابقہ قوموں کے کھنڈرات (B) بارشوں کا رکنا (C) سیلابوں کا آنا (D) فصل و پھلوں میں کمی ہونا

18- حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کا سب سے بڑا معجزہ ہے:
(A) چاند سے باتیں کرنا (B) چاند کے دو ٹکڑے کرنا (C) گناہوں سے بچنا (D) قرآن مجید

جوابات:

(A) -1	(D) -2	(A) -3	(D) -4	(B) -5	(C) -6	(D) -7	(A) -8	(B) -9	(D) -10
(A) -11	(A) -12	(C) -13	(B) -14	(D) -15	(C) -16	(A) -17	(D) -18		

مختصر جوابی سوالات

1- سورۃ طٰہٰ مکی ہے یا مدنی نیز اس کی کتنی آیات ہیں؟
جواب: سورۃ طٰہٰ مکی سورت ہے۔ اس میں ایک سو پینتیس (135) آیات ہیں۔

2- سورۃ طٰہٰ کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟
جواب: سورۃ طٰہٰ ان سورتوں میں سے ہے جن کے نام حروف مقطعات پر رکھے گئے ہیں۔ اس سورت کا آغاز حروف مقطعات میں سے "طٰہٰ" سے ہوتا ہے اسی مناسبت سے اس سورت کا نام "طٰہٰ" رکھا گیا ہے۔

3- سورۃ طٰہٰ کے پانچ رکوعوں میں کیا بیان ہوا ہے؟
جواب: سورۃ طٰہٰ کے آٹھ میں سے پانچ رکوعوں میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی بیان فرمائی گئی ہے۔

4- نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے سورۃ طٰہٰ اور چند دوسری سورتوں کے بارے میں کیا فرمایا ہے؟
جواب: نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے سورۃ طٰہٰ اور چند دوسری سورتوں کے بارے میں فرمایا کہ یہ میرا قدیم مال اور قیمتی اثاثہ ہیں۔

5- حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے اوپر سورۃ طٰہٰ کا کیا اثر ہوا؟
جواب: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ جب اپنی بہن سے سورۃ طٰہٰ کی تلاوت سنی تو ان کے دل میں اسلام گھر کر گیا اور انھوں نے اسی وقت اسلام قبول کرنے کا فیصلہ کر لیا۔

6- سورۃ طٰہٰ کا خلاصہ کیا ہے؟
جواب: سورۃ طٰہٰ کا خلاصہ "حضرت موسیٰ علیہ السلام کا تفصیلی تذکرہ پھر توحید، رسالت اور آخرت کا بیان" ہے۔

7- سورۃ طٰہٰ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی کے تین کون سے مراحل بیان ہوئے ہیں؟
جواب: سورۃ طٰہٰ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی کے درج ذیل تین مراحل بیان کیے گئے ہیں:
1- حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پیدائش سے مدین ہجرت فرمانے تک کا دور۔
2- مدین سے صحرائے سینا کی طرف ہجرت فرمانے کا دور۔ 3- صحرائے سینا ہجرت کے بعد سے وصال تک کا دور۔

8- سورۃ طٰہٰ کے آخری تین رکوعوں میں کیا بیان ہوا ہے؟
جواب: سورۃ طٰہٰ کے تین رکوعوں میں توحید، رسالت اور آخرت کا بیان ہے۔ اللہ تعالیٰ کی عظیم قدرتوں اور صفات کا ذکر ہے۔ حضرت آدم علیہ السلام کا مختصر تذکرہ ہے۔ آخرت میں نافرمانوں کے برے انجام کو بیان کیا گیا ہے۔ قرآن مجید کا مقام و مرتبہ بیان

کر کے اس سے منہ موڑنے کی سزا بیان کی گئی ہے۔

-9 **سورۃ طٰہٰ کے آخر میں اللہ تعالیٰ کا کون سا قانون بیان ہوا ہے؟**

جواب: سورۃ طٰہٰ کے آخر میں یہ سمجھایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا قانون ہے کہ وہ کسی قوم کو اس کے کفر اور انکار پر فوراً نہیں پکڑتا بلکہ مہلت دیتا ہے۔

-10 **سورۃ طٰہٰ میں حق والوں کے لیے کیا رہنمائی ہے؟**

جواب: سورۃ طٰہٰ میں حق والوں کے لیے رہنمائی ہے کہ ان حق والوں کو صبر کے ساتھ دین کی دعوت کا کام کرتے رہنا چاہیے اور حق کا انکار کرنے والوں کے معاملے میں جلد بازی اور بے صبری کا مظاہرہ نہیں کرنا چاہیے۔

-11 **سورۃ طٰہٰ کے دو علمی و عملی نکات لکھیں۔**

جواب: **سورۃ طٰہٰ کے دو علمی و عملی نکات**

1- اللہ تعالیٰ کو ہر چیز کا مکمل علم ہے دنیا میں کوئی چیز اس سے چھپی ہوئی نہیں۔ (سورۃ طٰہٰ :8)

2- دنیا اور آخرت کی سلامتی ان کے لیے ہے جو ہدایت کی پیروی کریں۔ (سورۃ طٰہٰ :47)

-12 **شیطان وسوسہ ڈال کر کیا کرانا چاہتا ہے؟**

جواب: شیطان ہمارا دشمن ہے جو وسوسہ ڈال کر ہم سے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرانا چاہتا ہے۔

-13 **اللہ تعالیٰ نے شرم و حیا کو انسان کی فطرت میں رکھا ہے اس کا تقاضا کیا ہے؟**

جواب: اللہ تعالیٰ نے انسان میں شرم و حیا کی فطرت رکھی ہے۔ اس کا تقاضا ہے کہ ہم بے حیائی اور بے پردگی سے بچیں۔

-14 **قرآن مجید پر عمل نہ کرنے والوں کا کیا نقصان ہوتا ہے؟**

جواب: قرآن مجید پر عمل نہ کرنے والوں کی دنیاوی زندگی تنگ کر دی جاتی ہے، یعنی ان کی دنیا ویران کر دی جاتی ہے۔

-15 **اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِیْ کا ترجمہ لکھیں۔**

جواب: ترجمہ: اس سے میری قوت کو مضبوط فرما دے۔

-16 **وَاَشْرِكْهُ فِیْٓ اَمْرِیْ کا ترجمہ لکھیں۔**

جواب: ترجمہ: اور اُسے میرے کام میں شریک فرما دے۔

-17 **كَیْ نُسَبِّحَكَ كَثِیْرًا کا ترجمہ لکھیں۔**

جواب: ترجمہ: تاکہ (یک جان ہو کر) ہم کثرت سے تیری پاکی بیان کریں۔

-18 **وَّنَذْكُرَكَ كَثِیْرًا کا ترجمہ لکھیں۔**

جواب: ترجمہ: اور کثرت سے تیرا ذکر کریں۔

-19 **اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِیْرًا کا ترجمہ لکھیں۔**

جواب: ترجمہ: بے شک تو ہمیں خوب دیکھنے والا ہے۔

-20 **قَالَ قَدْ اُوْتِیْتَ سُؤْلَكَ یٰمُوْسٰی کا ترجمہ لکھیں۔**

جواب: ترجمہ: (اللہ نے) فرمایا اے موسیٰ! تمھیں دے دیا گیا جو کچھ تم نے مانگا ہے۔

-21 **وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَیْكَ مَرَّةً اُخْرٰٓی کا ترجمہ لکھیں۔**

جواب: ترجمہ: اور بے شک ہم نے تم پر احسان کیا تھا ایک بار اور بھی۔